السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ نئے گھر میں رہائش کے موقعے پر ایک قربانی کرنی چاہیے ورنہ جن اس گھر پر قابض ہوجاتے ہیں اور گھر والوں کو تنگ کرتے ہیں۔ کیا یہ عقیدہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درحقیقت جنوں کے بارے میں لوگوں کا عقیدہ افراط وتفریط کا شکار ہے کچھ لوگ ہیں جو جنوں کے سرے سے قائل ہی نہیں ہیں۔ وہ صرف ان ہی چیزوں پر یقین کرتے ہیں جسے وہ دیکھ سکیں یا محسوس کر سکیں۔ ان کے بالمقابل کچھ ایسے لوگ ہیں جو جنوں کے وجود کو ثابت کرنے میں غلو کر جاتے ہیں۔ ایسے لوگ ہر چھوٹے بڑے معاملات میں جنوں کے مداخلت کے قائل ہیں۔ ان کے ذہنوں پر جن اس طرح سوار ہوگیا ہے کہ ہر حادثے میں انہیں جن کا ہاتھ نظر آتا ہے۔ گویا جنوں کی ساری دنیا پر حکمرانی ہوگئی ہو۔ دونوں عقیدے غلو کا شکار اور اسلام کے مخالف ہیں۔ جنوں کے معاملے میں اسلام کا عقیدہ افراط وتفریط سے پاک ہے۔ اسلام نے جنوں کے وجود کا انکار نہیں بلکہ اقرار کیا ہے۔ جنوں کی اپنی ایک الگ دنیا آباد ہے۔ قرآن واحادیث میں متعدد مقامات پر جنوں کا تذکرہ موجود ہے وہ لوگ جو روحوں کو بلانے کا عمل کرتے ہیں وہ بھی دراصل جنوں کو بلاتے ہیں۔ جنوں کے اقرار کے ساتھ ساتھ اسلام کا عقیدہ یہ بھی ہے کہ جن اس حد تک بااختیار اور بااثر نہیں ہیں کہ تمام کائنات پر حکمرانی کریں۔ جہاں چاہیں اپنی مرضی سے کام کریں۔ وہ بھی اللہ کی مخلوق ہیں اور اللہ کی منشا اور تصرف کے ماتحت ہیں۔ خدا کی مرضی کے بغیر وہ ایک ادنیٰ سی جنبش پر بھی قادر نہیں ہیں۔

رہا لوگوں کا یہ عقیدہ کہ نئے گھر کو بسانے سے قبل اگر قربانی نہ کی جائے تو جن اس گھر پر قابض ہوجاتے ہیں اور گھر والوں کو تنگ کرتے ہیں تو یہ ایسا عقیدہ ہے جو نہ قرآن سے ثابت ہے اور نہ احادیث سے۔ یہ تو غیب کی بات ہے۔ عقیدے اور غیب کی بات جب تک قرآن سے ثابت نہ ہو ہرگز قابل قبول نہیں۔ لہٰذا نئے گھر میں رہائش کے وقت قربانی کرنے والی بات بالکل بے بنیاد اور لغو ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

عقائد، جلد: 1، صفحہ: 105

محدث فتویٰ